السلام علیکم ور

سوال: میرے اس سوال کا جواب قرآن و حدیث کی روشنی درکار ہے۔

کہ ایک بچی جو کہ نابالغ تھی اور اسکے والد صاحب نے اس بچی کا رشتہ اپنے بھائی کے بیٹے
کو دینے کیلئے وعدہ کیا تھا اس دوران ان کی وفات ہوگئی۔ والد کی وفات سے قبل بچی نے جوان
ہو کر [redacted] سے دین کی تعلیم بھی حاصل کر لی۔ اور اپنے والد صاحب سے بھی کہتی رہی
میں اس شخص سے قطعی طور پر شادی نہ کرنا چاہتی ہوں۔ مگر والد صاحب کی وفات کے بعد بچی کے
بڑے بھائیوں نے کہا کہ ہمارے والد صاحب کا کیا وعدہ ہم نے ضرور نبھانا ہے۔ خواب میں
بھی وہ کہتے ہیں کہ تم میرا وعدہ نبھاؤ۔ جس پر بچی نے گھر کے ہر فرد سے کہا کہ میں اس
بدکردار سے نفرت کرتی ہوں۔ خدا کیلئے مجھ پہ ظلم نہ کرو مگر اسکے ترکے نے
یہ کہ اب میں نے زبان لے کر دی ہے ہر صورت میں یہیں پہ نکاح کروں گا۔ جبکہ لڑکی
کی ماں نے بھی بیٹوں کو ایسے کرنے سے منع کیا ہے۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ ایسی صورت
میں لڑکی کو مجبور کر کے دباؤ ڈال کر نکاح کیلئے راضی کرنا شریعت محمدی میں حلال
ہے برائے تفصیل سے وضاحت درکار ہے۔ کیا اس صورت والد صاحب کا وعدہ نبھانا درست ہے؟
نکاح حلال ہوگا یا باطل ہوگا۔

[redacted]

[redacted]

(جواب منسلک ہے)

دارالافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلّیاً

منگنی کی شرعی حیثیت وعدۂ نکاح کی ہے، اس لئے جب تک کوئی معقول عذر پیش نہ آئے اس وقت تک اس وعدے کو پورا کرنا دیانۃً ضروری ہے، البتہ معقول عذر کی صورت میں منگنی ختم بھی کرسکتے ہیں، لہذا صورتِ مسئولہ میں اگر صرف منگنی ہوئی تھی اور اب لڑکے کا کردار وغیرہ درست نہیں ہے، جس کی وجہ سے لڑکی اس سے نکاح کرنا نہیں چاہتی یا قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ نکاح کے بعد دونوں کا خوشی سے اکٹھے رہنا ممکن نہیں ہے تو اس منگنی کو ختم کرنا جائز ہے اور ایسی صورتِ حال میں بھائیوں کا مرحوم والد کے وعدہ یا خواب کی وجہ سے اپنی بہن کو زبردستی اس نکاح پر مجبور کرنا درست نہیں ہے۔

في صحيح البخاري (1/ 22):

عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال آية المنافق ثلاث إذا حدث كذب وإذا وعد أخلف وإذا اؤتمن خان

وفي فقه البيوع (1/89):

فالذي يتخلص من القران و السنة ان الوعد اذا كان جازما، يجب الوفاء به ديانة، ويأثم الانسان بالاخلاف فيه، الا اذا كان لعذر مقبول

وفي فتح القدير للمحقق ابن الهمام الحنفي (6/ 279):

في شرح الطحاوي : لو قال هل أعطيتنيها فقال أعطيت ، إن كان المجلس للوعد فوعد وإن كان للعقد فنكاح............. واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

محمد عاصم عصمہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ مظاہر العلوم کوٹ ادو

۰۴/ محرم الحرام/ ۱۴۴۱ھ

۰۴/ ستمبر/ ۲۰۱۹ء

محمد عبدالجلیل عفی عنہ

رئیس دارالافتاء جامعہ مظاہر العلوم کوٹ ادو

۰۴/ محرم الحرام/ ۱۴۴۱ھ

۰۴/ ستمبر/ ۲۰۱۹ء